درسِ رمضان المبارک:22

مرتب

گلشن نثار

زیرِ نگرانی

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

نام کتاب : خلاصہ پارہ بائیس مع درسِ حدیث

مرتب : گلشن نثار

صفحات : 15

اشاعت اوّل: مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اور نواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس "فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس" کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

گلشن نثار

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دوار بعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ بائیس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

اللہ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانو(پارہ.22،الاحزاب:31)

اچھے کام کرو(پارہ.22،الاحزاب:31)

اللہ سے ڈرو(پارہ.22،الاحزاب:32)

اچھی بات کہو(پارہ.22،الاحزاب:32)

غیر محرم سے بات کرتے ہوئے نرم لہجہ اختیار نہ کرو (پارہ. 22، الاحزاب:32)

اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو(پارہ.22،الاحزاب:33)

عورتیں بلا ضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں (پارہ. 22، الاحزاب : 33)

عورتیں زمانہ جاہلیت کی طرح بے پردہ نہ ہوں (پارہ.22، الاحزاب: 33)

آیات و احادیث میں بیان کردہ بیانات و احکامات کو یاد رکھو، ان پر خود

بھی عمل کرو اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دو.(پارہ.22،الاحزاب:34)

ایمان لاؤ(پارہ.22،الاحزاب:35)

احکام الہی کی اطاعت کرو(پارہ.22،الاحزاب:35)

سچ بولو(پارہ.22،الاحزاب:35)

صبر کرو(پارہ.22،الاحزاب:35)

عاجزی اختیار کرو.(پارہ.22،الاحزاب:35)

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کرو(پارہ.22، الاحزاب:35)

روزہ رکھو(پارہ.22،الاحزاب:35)

ممنوعات سے بچتے رہو / اپنے کردار کی حفاظت کرو (پارہ. 22، الاحزاب:35)

ذکر الہی کی کثرت کرو(پارہ.22،الاحزاب:35)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہر حال اور ہر حکم میں واجب ہے (پارہ.22،الاحزاب:36)

شرعی احکام پر عمل کرنے میں لوگوں کی بجائے صرف اللہ کا خوف

رکھو(پارہ.22،الاحزاب:37)

شرعی احکام پر عمل کرنے میں معاشرہ کا خوف نہ کرو (پارہ. 22، الاحزاب:37)

اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک پہنچاؤ(پارہ.22،الاحزاب:39)

اپنے ہر عمل میں اللہ سے ڈرو(پارہ.22،الاحزاب:39)

احکامات الٰہی پر عمل کرنے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہ کرو (پارہ. 22،الاحزاب:39)

کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو(پارہ.22،الاحزاب: 41)

صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرو

رحمت الٰہی کے حصول کی خاطر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے رہو(پارہ22،الاحزاب:43)

ملتے وقت ایک دوسرے کو سلام کرو(پارہ.22،الاحزاب:44)

اللہ تعالیٰ کی نعمت پر خوشی کا اظہار کرو(پارہ.22،الاحزاب:47)

ایذا رسانی پر درگزر کرو.(پارہ.22،الاحزاب:48)

ہر کام میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو.(پارہ.22،الاحزاب:48)

کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو.(پارہ.22،الاحزاب:48)

طلاق دیتے وقت عورتوں کو اچھی طرح چھوڑو یعنی ان کے تمام حقوق ادا کرو(پارہ.22،الاحزاب:49)

ازدواجی تعلق سے قبل طلاق کی صورت میں عورتوں کے لیے عدت نہیں(پارہ.22،الاحزاب:49)

جب کھانے پر دعوت دی جائے تو اسے قبول کرو اور اس کے ساتھ آداب کو بھی ملحوظ خاطر رکھو(پارہ.22،الاحزاب:53)

غیر محرم سے پردہ کرو چہ جائے کہ کوئی چیز بھی طلب کرنی ہو تو پس پردہ کرو(پارہ.22،الاحزاب:53)

بلا اجازت گھروں میں داخل نہ ہو.(پارہ.22،الاحزاب:53)

دعوت کے بغیر کھانے میں شامل نہ ہو(پارہ.22،الاحزاب:53)

جب دعوت پر بلائے جاؤ تو بلا وجہ کسی کی ایذا کا باعث نہ بنو(دیر تک بلا ضرورت ٹھہرنے یا کسی بھی صورت میں)(پارہ.22،الاحزاب:53)

بلا ضرورت غیر محرم سے بات نہ کرو(پارہ.22،الاحزاب:53)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا نہ دو(پارہ.22،الاحزاب:53)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح نہ کرو(پارہ.22،الاحزاب:53)

احکامات الہی کی نافرمانی پر اللہ تعالیٰ سے ڈرو. (پارہ. 22، الاحزاب : 55)

عورتوں کو اپنے محرم رشتہ داروں، مومن عورتوں اور کنیزوں سے پردہ کی ضرورت نہیں(پارہ.22،الاحزاب:55)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو (پارہ 22، الاحزاب:56)

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا نہ دو (پارہ 22، الاحزاب:57)

(یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ کوئی اسے ایذا دے سکے یا اسے کسی سے ایذا پہنچے،اس لئے یہاں اللہ تعالیٰ کو ایذا دینے سے مراد اس کے حکم کی مخالفت کرنا اور گناہوں کا اِرتکاب کرنا ہے)

مومنین کو ناحق ایذا اور تکلیف نہ دو(پارہ.22،الاحزاب:58)

مسلمان عورتیں ضرورت کے تحت گھر سے نکلتے وقت پردہ کریں (پارہ.22،الاحزاب:59)

مرد عورتوں کی عزت کریں اور انہیں نہ ستائیں (چھیڑ چھاڑ یا دست درازی نہ کریں)(پارہ.22،الاحزاب:59)

منافقین اگر غلط خبریں پھیلانے اور مسلمانوں کی حوصلہ شکنی کرنے سے باز نہ آئیں تو انہیں جلاوطن کردو(پارہ.22،الاحزاب:60)

اپنے نفاق پر قائم رہنے اور جھوٹی خبروں کی تشہیر کرنے والوں کو قتل کرڈالو(پارہ.22،الاحزاب:61)

جھوٹی خبریں اور باتیں نہ پھیلاؤ(پارہ.22،الاحزاب:60،61)

اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو تاکہ عذاب جہنم سے نجات پاؤ(پارہ.22،الاحزاب:66)

احکامات الٰہی کے مقابلے میں اپنے بڑوں اور سرداروں کی غیر شرعی اور غلط بات نہ مانو(پارہ.22،الاحزاب:67)

سابقہ امم کے تذکرہ سے عبرت حاصل کرو (پارہ. 22، الاحزاب: 69)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب واحترام بجالاؤ(پارہ.22،الاحزاب:69)

انبیاءکرام علیہم السلام کو ایذانہ پہنچاؤ(پارہ.22،الاحزاب:69)

نافرمان لوگوں کی مشابہت اختیارنہ کرو(پارہ.22،الاحزاب:69)

اللہ تعالیٰ سے ڈرو(پارہ.22،الاحزاب:70)

سیدھی، سچی اور انصاف کی بات کرو(پارہ.22،الاحزاب:70)

دنیا و آخرت کی فلاح و کامرانی کے لیے اللہ و رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرو(پارہ.22،الاحزاب:71)

اللہ تعالیٰ سے اپنے توبہ کرتے رہو(پارہ.22،الاحزاب:73)

ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرواوراسی کاشکراداکروکہ وہی ہرچیز کا مالک ہے(پارہ.22،سبا:1)

قیام قیامت پر ایمان رکھو(پارہ.22،سبا:3)

منکرینِ قیامت کارد کرو(پارہ.22،سبا:3)

بروز قیامت نیکوکاروں کے لیے اچھے صلہ کا یقین رکھو (پارہ.22،سبا:4)

قرآنِ کریم کی آیات کو نہ جھٹلاؤ اور ان پر اعتراضات نہ کرو (پارہ.22،سبا:5)

انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان لاؤ اور ان کی باتوں کی تصدیق کرو نہ کہ تمسخر بناؤ(پارہ.22،سبا:8)

آخرت پر ایمان رکھو.(پارہ.22،سبا:8)

انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف جھوٹ گمان نہ کرو(پارہ.22،سبا:8)

انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان نہ لانے، انکا تمسخر بنانے اور ان کی طرف جھوٹ کا گمان کرنے میں عذاب الٰہی سے ڈرتے رہو (پارہ.22،سبا:9)

کوئی ہنر یا فن سیکھو(پارہ.22،سبا:11)

ذریعہ معاش کے لیے اپنے ہاتھوں سے محنت کرو.(پارہ.22،سبا:11)

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاؤ.(پارہ.22،سبا:12

اللہ اور انبیاء کرام کے احکام کی نافرمانی نہ کرو.(پارہ.22،سبا:12

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو(پارہ.22،سبا:13

جنات کے لیے علم غیب کے باطل دعویٰ کو جھٹلاؤ(پارہ.22،سبا:14

اپنے رب کا عطا کردہ رزق کھاؤ(پارہ.22،سبا:15

اس کی عطا کردہ نعمتوں پر اس کا شکر بجالاؤ(پارہ.22،سبا:15

سابقہ امم کے واقعات سے عبرت پکڑو(پارہ.22،سبا:15

سابقہ امم کے واقعات سے عبرت حاصل کرو، اور ان کی مثل نہ بنو (پارہ.22،سبا:16

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر اس کی شکر گزاری سے منہ نہ پھیرو (پارہ.22،سبا:16

انبیاء کرام علیہم السلام کی تکذیب نہ کرو(پارہ.22،سبا:16

ناشکری نہ کرو(پارہ.22،سبا:17

اپنے لیے مشقت طلب نہ کرو(پارہ.22،سبا:19

شیطان کے بہکاوے اور وسوسے میں نہ آؤ(پارہ.22،سبا:20

آخرت پر ایمان لاؤ اور اس کے واقع ہونے میں شک نہ کرو(پارہ.22، سبا:21

کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ(پارہ.22،سبا:22

نبی آخر الزماں کی عالمگیر رسالت پر ایمان رکھو(پارہ.22،سبا:28

قیام قیامت پر ایمان رکھو(پارہ.22،سبا:30

انبیاء کرام علیہم السلام کی ہر بات پر دل و جان سے یقین رکھو(پارہ.
22،سبا:30

قیامت کے لیے بروقت تیاری کر لو(پارہ.22،سبا:30

قرآنِ کریم اور تمام سابقہ کتب سماویہ پر ایمان لاؤ(پارہ.22،سبا: 31

ایمانیات کے معاملے میں دوسروں پر بے جا اکتفا نہ کرو(پارہ. 22،
سبا: 31

بروز قیامت رسوائی اور عذاب سے بچنے کے لیے بروقت کتب سماویہ پر
ایمان لاؤ(پارہ.22،سبا:32

عذاب آخرت سے بچنے کے لیے االلہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کا
شریک نہ ٹھہراؤ(پارہ.22،سبا:33

انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے پیغامات کی تکذیب نہ کرو(پارہ.
22،سبا:34

مال اور اولاد کو باعث عزت و اکرام مت سمجھو(پارہ.22،سبا:35

آخرت کے ثواب کو دنیا کی معیشت پر قیاس نہ کرو(پارہ.22،سبا:36

ایمان لاؤ اور اعمال صالحہ کرو(پارہ.22،سبا:37

مال واولاد کو قرب الٰہی کا ذریعہ مت گمان کرو(پارہ.22،سبا:37

آیات قرآنی کو جھٹلانے کی کوشش بھی مت کرو(پارہ.22،سبا:38

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور بخل نہ کرو(پارہ.22،سبا:39

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ(پارہ.22،سبا:40،41

قیام قیامت پر یقین رکھو کہ سب کو اچھا و برا بدلہ دیا جائے گا(پارہ.22،سبا:42

کسی کو اپنے نفع ونقصان کا مالک نہ سمجھو(پارہ.22،سبا:42

کلام الٰہی کو بہتان اور کھلا جادو کہہ کر نہ جھٹلاؤ(پارہ.22،سبا:43

محض اپنے گمان یا بڑوں کے رائج کردہ رواسم کو حق مت سمجھو(پارہ.22،سبا:44

سابقہ امم کے مثل اللہ اور اس کے رسول کو نہ جھٹلاؤ(پارہ. 22،سبا:45

ہمیشہ طرفداری اور تعصب سے پاک طلب حق اور رضائے الٰہی کے لیے بات اور فیصلہ کیا کرو(پارہ.22،سبا:46

نیک عمل کے عوض لوگوں سے اجر طلب نہ کرو(پارہ.22،سبا:47

باطل پر حق کے غلبے کا یقین رکھو(پارہ.22،سبا:48

اللہ تعالیٰ ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے تو اس کو حاظر و ناظر جان کر ہر برے عملاور گناہ سے اجتناب کرو(پارہ.22،

کفار کے لئے قرآن پاک میں مذکور عذاب الٰہی سے عبرت حاصل کرو(پارہ.22،سبا:51

بروقت ایمان لاؤ اور اعمال صالحہ بجا لاؤ کہ بعد میں یہ نفع نہ دے گا(پارہ.22،سبا:53

ہمیشہ اپنے خالق و مالک حقیقی کی حمد و ثنا اور تعریف بیان کرو(پارہ.22، الفاطر:1

اللہ تعالیٰ کا اپنے اوپر احسان یاد کرو

اللہ کو ہی خالق و رازق مانو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (پارہ.22،الفاطر:3

لوگوں کی طرف سے تکلیف پہنچنے پر صبر کرو اور صرف اللہ پر توکل کرو(پارہ.22،الفاطر:4

انبیاء کرام علیہم السلام کو نہ جھٹلاؤ(پارہ.22،الفاطر:4

قیامت پر ایمان رکھو(پارہ.22،الفاطر:5

دنیا کی لذتوں میں مشغول نہ ہو(پارہ.22،الفاطر:5

شیطان کو اپنا دشمن سمجھو(پارہ.22،الفاطر:6

شیطان کے فریب،وسوسوں اور چالوں سے بچو(پارہ.22،الفاطر:6

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں (سمندر) سے اس کا فضل یعنی رزق (سمندری خزانوں، کشتی رانی، سمندری جہازوں اور سمندری جانوروں کی صورت میں) تلاش کرو(پارہ.22،الفاطر:12

اللہ کے حضور اپنی عاجزی اور محتاجی تسلیم کرو(پارہ.22،الفاطر:15

اپنے انجام خیر کے لیے تیاری کر لو کہ بروز قیامت کوئی تمہارا بوجھ نہ اٹھا سکے گا(پارہ.22،الفاطر:18

اللہ تعالیٰ کو بنا دیکھے اس سے ڈرتے رہو(پارہ.22،الفاطر:18

نماز قائم کرو(پارہ.22،الفاطر:18

اللہ کی طرف لوٹنے کا یقین رکھو(پارہ.22،الفاطر:18

اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرتے رہو(پارہ.22،الفاطر:22

اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے اس کی راہ میں خرچ کرو(پارہ.22،
الفاطر:29(پارہ.22،الفاطر:30

میانہ روی اختیار کرو(پارہ.22،الفاطر:32

بھلائی اور نیکی میں سبقت لے جاؤ(پارہ.22،الفاطر:32

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو(پارہ.22،الفاطر:32

کفر اور ناشکری نہ کرو(پارہ.22،الفاطر:36

اللہ تعالٰی کے سوا کسی کو معبود نہ بناؤ(پارہ.22،الفاطر:40

ظالم و کافر کے دھوکا و فریب سے بچو(پارہ.22،الفاطر:40

اللہ کی قسمیں کھانے کے بعد ان کو پورا بھی کرو(پارہ.22،الفاطر:42

تکبر سے بچو کہ یہ نفرت پر انگیختہ کرتا ہے(پارہ.22،الفاطر:43

سابقہ امم کے واقعات سے عبرت حاصل کرو(پارہ.22،الفاطر:44

قیامت کے دن پر ایمان لاؤ کہ اس روز سب کو جزا و سزا ملے گی(پارہ.
22،الفاطر:45

انصاف الٰہی طلب نہ کرو کہ پھر تم میں سے کوئی بھی نہ بچے گا(پارہ.
22،الفاطر:45

ہمیشہ نصیحت پر عمل کرو(پارہ.22،یس:11

اللہ تعالیٰ کو بے دیکھے اس سے ڈرتے رہو.(پارہ.22،یس:11

انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی رسالت پر ایمان لاؤ(پارہ.22،یس:
(15

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ثواب ختم نہ ہوگا

مَنْ كَتَبَ عَنِّيْ عِلْمًا فَكَتَبَ مَعَهُ صَلَاةً عَلَيَّ، لَمْ يَزَلْ فِي أَجْرٍ مَّا قُرِئَ ذَلِكَ الْكِتَابُ

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”جس نے میری طرف سے کوئی حدیث لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر دُرودِ پاک بھی لکھا تو جب تک وہ حدیث شریف پڑھی جاتی رہے گی دُرود شریف لکھنے والے کو ثواب مِلتا رہے گا۔ “(القول البدیع، ص461)

بُھولی بات یاد آجائے

اِذَا نَسِيْتُمْ شَيْئًا فَصَلُّوْا عَلَيَّ تَذْكُرُوْهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو

مجھ پر درودِپاک پڑھو اِن شاءَ اللہ تعالیٰ وہ بات یاد آجائے گی۔"(القول البدیع، ص427)

ہر بَرَکت سے محروم وخالی

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذْكَرُ اللهُ تَعَالٰى فِيْهِ فَيُبْدَأُ بِهٖ وَبِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ مَمْحُوقٌ مِّنْ كُلِّ بَرَكَةٍ

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:"ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذِکر اور مجھ پر دُرود بھیجے بِغیر شروع کی گئی وہ ہر برکت سے محروم وخالی ہے۔"(القول البدیع ص454)

✍راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923126392663